بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۴ اخاء ۱۳۴۵ ہش / ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ / ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۳۹

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۳ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

—• ربوہ ۱۳ اکتوبر۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت زکام اور گلے میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے طبیعت میں گھبراہٹ بھی بہت زیادہ ہے۔ اور رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

—• لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم میجر سردار بشیر احمد خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کی بیگم محترمہ خانم زبیدہ پروین صاحبہ جو حضرت خان عبد المجید خان صاحب رضی اللہ عنہ کی بیٹی اور حضرت محمد خان صاحب رضی اللہ عنہ کپورتھلوی کی پوتی ہیں۔ امریکن ہسپتال گلبرگ۔ لاہور میں ایک بڑے اپریشن کے بعد شدید بیمار ہیں۔ تکلیف کم کرنے کے لئے بے ہوشی کے انجکشن لگائے گئے ہیں۔ جملہ احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے جو کھٹکھٹاتا ہے اسی کیلئے کھولا جاتا ہے

اے نادان اپنی کوٹھڑی کے کواڑ کھول تا آفتاب اپنی روشنی سے تجھے منور کرے

"اس جگہ میں بعض ان لوگوں کا وسوسہ بھی دُور کرنا چاہتا ہوں جو ذی مقدرت لوگ ہیں اور اپنے تئیں بڑا فیاض اور دین کی راہ میں فدا شدہ خیال کرتے ہیں لیکن اپنے مالوں کو محل پر خرچ کرنے سے بکلی منحرف ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر ہم کسی صادق موید من اللہ کا زمانہ پاتے جو دین کی تائید کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے آیا ہوتا تو ہم اس کی نصرت کی راہ میں ایسے جھکتے کہ قربان ہی ہو جاتے مگر کیا کریں۔ ہر طرف فریب و مکر کا بازار گرم ہے۔ مگر اے لوگو! تم پر واضح رہے کہ دین کی تائید کے لئے ایک شخص بھیجا گیا لیکن تم نے اسے شناخت نہیں کیا وہ تمہارے درمیان ہے اور یہی ہے جو بول رہا ہے پر تمہاری آنکھوں پر بھاری پردے ہیں۔ اگر تمہارے دل سچائی کے طلب گار ہوں تو جو شخص خدا تعالےٰ سے ہمکلام ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے اس کا آزمانا بہت سہل ہے۔ اس کی خدمت میں اور اس کی صحبت میں دو تین ہفتے رہو تا اگر خدا تعالےٰ چاہے تو ان برکات کی بارشیں جو اس پر ہو رہی ہیں اور وہ حقانی وحی کے انوار جو اس پر اتر رہے ہیں، ان میں سے تم بچشم خود دیکھ لو۔ جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے جو کھٹکھٹاتا ہے، اسی کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اگر تم آنکھیں بند کرکے اور اندھیری کوٹھڑی میں چھپ کر یہ کہو کہ آفتاب کہاں ہے تو یہ تمہاری عبث شکایت ہے۔ اے نادان! اپنی کوٹھڑی کے کواڑ کھول اور اپنی آنکھوں سے پردہ اٹھا تا تجھے آفتاب نہ صرف نظر آوے بلکہ اپنی روشنی سے تجھے منور بھی کرے۔"

(فتح اسلام)

وقف جدید کے سلسلہ میں

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی مساعی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۷/۱۰/۶۶ بابت چندہ وقف جدید اور اس میں بیان فرمودہ تحریک پر خدا تعالےٰ کے فضل سے ربوہ کے تمام حلقہ جات میں والہانہ جذبہ کے ساتھ بیباک کہتے ہوئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوششیں جاری ہیں۔ اب تک ربوہ کی تمام مجالس اطفال الاحمدیہ کے ۷۷۶ اطفال نے اپنا وعدہ مبلغ ۲۸-۱۹۶۲ روپے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ مزید کوشش اور وعدہ جات جاری ہیں۔ اکثر اطفال اپنے والدین سے نقد رقوم حاصل کرکے جمع کروا رہے ہیں۔ اس وقت تک مبلغ ۲۴ = ۲۹۳ روپے جمع ہو چکے ہیں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کے خطبہ جمعہ کے معاً بعد اپنے بچوں عزیز طیب احمد اور عبد الصمد کی طرف سے مبلغ یک صد روپے نقد حضور کی خدمت میں پیش کئے۔ جس کو حضور ایدہ اللہ نے قبول فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ رقم آپ اپنے تمام بچوں کی طرف سے دفتر میں داخل کروا دیں۔ اسی طرح دیگر مخلصین بھی بڑھ چڑھ کر حضور کے ارشادات پر عمل کر رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ کی طرف سے باقاعدہ انتظام کے ساتھ حلقہ جات میں کوششیں جاری ہیں۔ والدین نے بھی بہت عمدہ تعاون کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی

عظیم الشان پیشگوئی

(۲)

گذشتہ اداریہ میں ہم نے الوصیت کے جو حوالے دیئے ہیں۔ یہ ہر احمدی کے لئے نہایت قابل غور ہیں۔ پہلے حوالے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سنت اللہ کا ذکر فرمایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے۔ کہ وہ دو قدرتیں دکھاتا ہے۔ ایک قدرت تو اس عظیم وجود سے ظاہر ہوتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کام کا آغاز فرماتا ہے۔ اس کا کام بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ ہے کہ

جس راستبازی کو دنیا میں پھیلانا چاہتا ہے اسکی تخم ریزی وہ اسی وجود کے ہاتھ سے کرواتا ہے

اللہ تعالیٰ اس میں اس وجود کی مدد کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بہرحال اس کو مخالف قوتوں میں غلبہ دینا ہوتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اس وجود کی صداقت کے لئے قوی نشان ظاہر کرتا ہے۔ اگرچہ یہ کام اس وجود کے ہاتھوں سے استواری سے قائم ہو جاتا ہے۔ مگر یہ کام انسانی زندگی کے دور کے اندر تو سما نہیں سکتا بلکہ اس کیلئے چند سال تو کجا چند صدیاں بھی کافی نہیں ہوتیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عہد حیات ختم ہوئے ۱۴ سو سال ہو چکے ہیں۔ مگر ابھی تک ساری دنیا تک بھی آپ کا پیغام نہیں پہنچ سکا حالانکہ ان طویل صدیوں میں کئی ایک مجددین اور ہزاروں ان کے خلفاء پیدا ہو چکے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگیاں اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کر دی ہیں۔

بات یہ ہے کہ سچائی آہستہ آہستہ ہی پھیلتی ہے۔ انسان کے راستہ میں نفس امارہ ایک بہت بڑی روک ہے۔ جو ایک ایسی ڈھلوان ہے کہ جس پر قدم جمانا بڑی ہمت اور استقامت کا کام ہے۔ پھر انسانی عمر بہت تھوڑی ہے۔ نئے نئے انسان روز دنیا میں پیدا ہوتے رہتے ہیں اور پرانے گزرتے چلے جاتے ہیں۔ یہ تو درست ہے کہ سچائی دنیا میں مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنے قدم مضبوط کرتی جاتی ہے۔ لیکن یہ کام جہاں یقینی ہے وہاں بڑا سست رفتار بھی ہے بلکہ اکثر ایسا ہو رہا ہے کہ سچائی کے راستہ میں ایسی روکیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں کہ جو سچائی کو پسپا کر دیتی ہیں۔ ابلیس کمزوروں پر چھاپہ مارتا رہتا ہے۔ چنانچہ عین ایسے وجود کے عہد میں بھی وہ نہیں چوکتا۔ اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کر کے نفس امارہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور ارتداد کر جاتے ہیں۔

ایسی صورت میں لازمی تھا کہ اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً حق کی مدد کرے۔ چنانچہ اسلام کی صداقت کو قائم کرنے کے لئے جیسا کہ ہم نے اوپر لکھا ہے ہر صدی کے سر پر مجددین آتے رہے ہیں۔ اور ان کے بعد ان کے خلفاء یہ کام سرانجام دینے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرتے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ابھی تک اسلام کا پیغام ساری دنیا تک نہیں پہنچ سکا۔ اس سے واضح ہے کہ سچائی کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہزاروں لاکھوں وجودوں کی ضرورت ہے۔ اور کروڑوں زندگیاں قیامت تک اس کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہونی لازمی ہیں۔

گذشتہ اداریہ میں جو دوسرا حوالہ ہم نے الوصیت سے نقل کیا ہے۔ اس میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر بتایا ہے کہ آپ کے بعد جو دوسری قدرت ظہور پذیر ہونے والی ہے۔ وہ ”دائمی ہے۔ اور قیامت تک قائم رہنے والی ہے۔ ظاہر ہے یہ قدرت صرف ایک زندگی تک تو محدود نہیں ہو سکتی۔ جو قیامت تک قائم رہنی ہے اس کے لئے وجودوں کی کثرت کی ضرورت ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس دوسرے حوالے میں اسی طرف توجہ دلائی ہے۔

”میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں میرے بعد کچھ اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔“

اس حوالہ سے پہلے آپ نے فرمایا ہے:۔

”میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی .... سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔“

یہ یقیناً الہامی الفاظ ہیں۔ ان الفاظ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ قدرت ثانیہ آپ کے جانے کے فوراً بعد ظہور پذیر ہوگی۔ (باقی)

خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہمارے سالانہ اجتماع میں جو بفضلہ تعالیٰ ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر کو ہو رہا ہے چند یوم باقی رہ گئے ہیں۔ یہ اجتماع مجالس کی سارے سال کی کوشش اور تربیت کا آئینہ دار ہونا چاہیئے۔ امید ہے کہ جملہ قائدین اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے۔

اور خدام بھی پورے ذوق و شوق سے اس میں حصہ لینے کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے۔ چونکہ امسال پرانے طریق کے مطابق اجتماع خیموں میں ہوگا۔ اس لئے قائدین اس بات کی بھی نگرانی کریں کہ خدام اپنا پورا سامان خیمہ بنانے کے لئے اور تھیلہ ساتھ لائیں۔

چند دن خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں سننے کے لئے اور ذکر الٰہی میں صرف کرنے کے لئے بس غنیمت ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام کو شمولیت کی توفیق بخشے۔ وہ خیرو برکت کے ساتھ آئیں اور خدا کے فضلوں کے وارث ہو کر لوٹیں۔

مرزا رفیع احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔ آپ ”الفضل“ ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

نماز باجماعت کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اہم تقریر

فرمودہ ۴ جون ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

فرمایا:۔
ہر چیز کا

ایک اہم اور ضروری حصہ

ہوتا ہے جس کو نظر انداز کرنے سے اس چیز کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہتی یوں تو ہر حصہ ہی اپنی ذات میں ضروری ہوتا ہے اور کسی کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا لیکن جو حصہ اس کا بمنزلہ دل اور دماغ کے ہو اس کو ترک کر دینا تو کسی صورت میں بھی مفید نتائج پیدا کرنے والا نہیں ہو سکتا۔

مذہب کا اہم ترین حصہ

عبادتِ الٰہی ہے۔ اگر عبادتِ الٰہی کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج کا نام رہ جاتا ہے اور صرف ظاہری اور خیالی تعلق دین اور خدا تعالےٰ سے رہ جاتا ہے۔ دراصل خدائی احکام سے بے اعتنائی کرنے والے کی کئی حالتیں ہوتی ہیں۔ بعض اوقات تو وہ ایک چیز کا بالکل ہی منکر ہو جاتا ہے اور بعض اوقات وہ منکر تو ہوتا ہے لیکن کسی خوف یا سوسائٹی کے دباؤ کی وجہ سے اس کا کھلم کھلا انکار نہیں کر سکتا اس لئے وہ

کئی قسم کی توجیہات

کرنے لگ جاتا ہے مثلاً وہ کہتا ہے میں دین کا تو قائل ہوں لیکن فلاں امر کے متعلق میرا نقطۂ نگاہ مختلف ہے ایسے لوگ نماز روزہ حج اور زکوٰۃ وغیرہ ہر قسم کے احکام کی توجیہات کرنے لگ جاتے ہیں وہ کہتے ہیں اصل چیز تو دل کی صفائی ہے۔ ان بندشوں کے اندر کیا رکھا ہے مثلاً وہ زکوٰۃ کے متعلق کہہ دیتے ہیں کہ دراصل یہ حکم تو اللہ تعالےٰ نے اس لئے دیا تھا کہ غرباء کو اُبھارا جائے اور ان کے لئے کسی کام یا پیشہ کا انتظام کیا جائے اور پھر ساتھ ہی یہ بھی کہہ جاتے ہیں کہ یہ کتنی قابلِ شرم بات ہے کہ قوم کا ایک حصہ دوسروں کا دستِ نگر ہو اور وہ ان کے

سرمایہ کے سہارے اپنی زندگی کے ایام بسر کرتا رہے اس لئے بجائے اس کے کہ ان کو سرمایہ سے مدد دی جائے ان کے

عزتِ نفس کے جذبات

کو ابھارنا چاہیئے اور انہیں کسی کام پر لگانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ گویا وہ اپنے بخل اور بے عملی کو چھپانے کے لئے کہتے ہیں کہ یہ بات جو ہم پیش کر رہے ہیں، یہی

اعلےٰ درجہ کے اخلاق میں سے ہے اور اس سے زیادہ جو لوگ زکوٰۃ پر زور دیتے ہیں وہ اخلاقِ فاضلہ کو کچلنا چاہتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیئے کہ وہ خدا تعالےٰ کے پیشکردہ اخلاق کے مقابلہ میں اپنے پیشکردہ عندیہ کو زیادہ ٹھوس اور اہم قرار دیتے ہیں۔

اسی طرح

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ارشاد

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے ادا کرو

" نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔

انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان ہے کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم رہ سکتے ہیں بعض دفعہ وہ لوگ جن کی طبائع طبعیات کی طرف مائل ہیں۔ کہا کرتے ہیں کہ نیچری مذہب قابلِ اتباع ہے کیونکہ اگر حفظِ صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیا جائے تو تقویٰ اور طہارت سے کیا فائدہ ہوگا؟ سو واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے یہ بھی ایک نشان ہے کہ بعض وقت ادویات بے کار رہ جاتی ہیں اور حفظِ صحت کے اسباب بھی کسی کام نہیں آ سکتے۔ نہ دوا کام آ سکتی ہے۔ نہ طبیب حاذق۔ لیکن اگر اللہ تعالےٰ کا امر ہو تو الٹا سیدھا ہو جایا کرتا ہے " (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۳)

حج کے متعلق کہتے ہیں

کہ پہلے زمانہ میں قوم کی اصلاح کی ذمہ داری چونکہ ان لوگوں پر تھی جو مکہ مکرمہ میں رہتے تھے اس لئے حج کا حکم تھا تا کہ لوگ ہر سال ان کے پاس پہنچ جایا کریں اور ان سے مناسب ہدایات لے کر اپنے اپنے ملک میں واپس آ جایا کریں اور قوم کی اصلاح کریں لیکن اب زمانہ بدل چکا ہے اور اب دنیا کے ہر ملک میں عقلاء اور فضلاء پائے جاتے ہیں اس لئے اب اس حکم پر عمل کرنے کی چنداں ضرورت نہیں رہی۔ اب تو یہ حالت ہے کہ ہندوستان۔ چین۔ جاپان۔ جاوا سماٹرا۔ افریقہ۔ امریکہ اور یورپ وغیرہ تمام ممالک میں اعلےٰ درجہ کے دماغ لوگ پائے جاتے ہیں جو اپنی اپنی جگہ

قوم کی اصلاح

کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اس لئے (نعوذ باللہ) مکہ میں جانا ضروری نہیں رہا بلکہ وہ یہاں تک کہہ جاتے ہیں کہ ایسے دماغ مکہ میں کہاں مل سکتے ہیں جو ان علاقوں میں ہیں اس لئے مکہ میں جا کر اپنی قوم سے کٹ جانا کونسی دانشمندی ہے اور حج تو پرانے رسم و رواج کی پابندی ہے ورنہ حالات بدل جانے کی وجہ سے حج پر جانے اور رقم برباد کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ اس طرح گو وہ حج کا کھلم کھلا انکار نہیں کرتے لیکن توجیہات کرکے وہ انکار سے بھی آگے گزر جاتے ہیں اور حج کے فلسفہ کے بالمقابل اپنا ایک فلسفہ پیش کر کے سمجھتے ہیں کہ ہمارا پیش کردہ فلسفہ اللہ تعالےٰ کے فلسفہ سے زیادہ نمایاں اور اچھا ہے۔

اسی طرح

روزہ کا حکم ہے

وہ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ پہلے زمانہ کے لوگ نیم وحشی اور جنگلی تھے اور وہ اس قدر زیادہ کھاتے تھے کہ اپنے معدوں کا خیال نہ رکھتے تھے اس لئے روزے کا حکم دے دیا گیا۔ لیکن آجکل تو تعلیم اور تہذیب کا زمانہ ہے ہر شخص غذا کا پرہیز جانتا ہے اور وٹامن بی اور وٹامن اے کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہے اس لئے آجکل وہ خطرات نہیں رہے جو پہلے زمانہ میں تھے۔ پس یہ حکم صرف اس زمانہ کیلئے مخصوص تھا تا کہ وہ لوگ گیارہ ماہ کی بدپرہیزی کو ایک ماہ روزے رکھ کر دور کر سکیں۔ غرض وہ لوگ اگر منکر ہوتے ہیں تو ایسی توجیہات پیش کرکے اپنے انکار اور کمزوری کو چھپانا چاہتے ہیں اور اگر وہ پوری طرح

منکر نہیں ہوتے تو بھی

اسی قسم کے دلائل

سے اپنی بات کو اونچا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارا فلسفہ اس فلسفہ سے بہتر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی بات ہے کہ آپؑ کے سامنے کسی نے اسی قسم کا ایک واقعہ بیان کیا اور آپؑ اس پر بہت ہنسے وہ بات یہ تھی کہ کوئی شخص ولایت سے ہو کر واپس علیگڑھ آیا اور اس نے ایک لیکچر دیا کہ پرانے زمانہ میں تو کسی جگہ بھی نماز پڑھی جا سکتی تھی کیونکہ ان لوگوں کے کپڑے میلے کچیلے ہوتے تھے۔ وہ اگر مٹی پر کھڑے ہو کر بھی نمازیں ادا کرتے تو ان کے لئے مشکل نہ تھی مگر آجکل یہ حالت نہیں رہی کہ لوگ اس قسم کے میلے کچیلے اور گندے کپڑے پہنیں بلکہ

آج تو یہ حالت ہے

کہ لوگ صاف ستھرے رہتے ہیں اور چالیس روپے گز کے کپڑے کی پتلونیں اور کوٹ پہنتے ہیں۔ اس لئے وہ اگر مٹی پر نماز پڑھیں تو ان کے کپڑوں کا ستیاناس ہو جائے۔ اس سے کپڑوں کی کریز خراب ہو جاتی ہے اور پتلون میں شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ پہلے زمانہ کے لوگ چونکہ تہ بند باندھتے تھے اس لئے وہ مٹی پر کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھ لیتے تو ان کے کپڑے خراب نہ ہوتے تھے اور ان کے لئے نماز معقول بھی تھی مگر آجکل پتلون پہن کر نماز پڑھنا تو کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے (پھر لیکچرار نے ذرا زور دے کر کہا)

کیا تم سمجھتے ہو

کہ اگر آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہوتے تو وہ اس قسم کے قیمتی کپڑوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے۔ ہرگز نہیں۔ اس لئے اوّل تو نماز کی ضرورت ہی نہیں اور اگر اس پر زیادہ زور دیا جائے تو یہ ہونا چاہیئے کہ کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کر لی جائے اور رکوع اور سجدہ کے لئے ذرا سا سر جھکا دیا جائے۔ اسی طرح روزے کا حکم بھی اس پرانے زمانہ کے لئے ہی تھا کیونکہ اس زمانہ میں دماغی کام نہیں ہوا کرتے تھے اس لئے ان لوگوں کی وحشت کو کچلنے کے لئے روزہ کا حکم دے دیا گیا تاکہ لوگ اعتدال پر رہ سکیں۔ مگر آجکل وہ حالت نہیں رہی۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ روزہ رکھنا ہی نہیں چاہیئے بلکہ

میں یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ روزہ بے شک رکھا جائے مگر صبح دن چڑھے کے وقت تھوڑی سی چائے اور ایک آدھ بسکٹ کھا لیا جائے تاکہ شدید بھوک دماغی کاموں میں حارج نہ ہو (اس جگہ لیکچرار نے پھر ذرا زور دے کر کہا) میں کہتا ہوں کہ اگر آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہوتے تو آپؐ ضرور آجکل کے حالات کو دیکھتے ہوئے یہ اجازت دے دیتے کہ صبح دن چڑھے چائے اور بسکٹ کا ناشتہ۔ اسی طرح عصر کے وقت چائے اور بسکٹ کھا لینا روزہ کی حالت میں ضروری ہے۔ یہ بات سُنکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہت ہنسے اور فرمایا جو شخص گمراہ ہو جاتا ہے وہ اپنے غلط فلسفہ کی تائید میں کیا کچھ کر گزرتا ہے۔ پس اس قسم کی باتیں نفس کی بیماری پر دلالت کرتی ہیں۔ کسی کا یہ کہنا کہ جو بات میری عقل میں آئے وہ صحیح ہے اور دوسری غلط۔ اس کا یہ قول حق سے روگردانی پر مبنی ہوتا ہے۔ جہانتک سچے مذہب کے پہچاننے کا سوال ہے اس وقت تو کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ فلاں بات کیوں مانی جائے اور کیوں نہ مانی جائے لیکن جب کسی کو اس امر کا یقین ہو جائے کہ فلاں مذہب سچا ہے اور وہ اس مذہب کے پیرووں میں داخل ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ آنکھیں بند کر کے احکامِ الٰہی پر عمل کرتا چلا جائے اور

کسی قسم کی توجیہات نہ کرے

اسی طرح کوئی شخص یہ تو کہہ سکتا ہے کہ نہ معلوم فلاں بات خدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔ لیکن اگر وہ غور و فکر اور تدبر کے ساتھ یقین کر لے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تو پھر اس کا اپنی عقل کے پیچھے اندھا دھند چل پڑنا ٹھیک نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ ایسا کرے تو یہ اسکی حماقت ہوگی اور بالکل ایسی ہی بات ہوگی جیسے کہتے ہیں کہ کوئی پٹھان قدوری پڑھا ہوا تھا۔ اس نے

قدوری میں پڑھا

کہ حرکتِ کبیرہ مفسد نماز ہے اس کے بعد ایک دن اس نے حدیث میں پہ سنا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز میں سجدہ کی حالت میں تھے کہ حضرت امام حسینؓ آگئے اور آپؐ کے کندھوں پر چڑھ گئے اور آپؐ نے کافی دیر تک سجدہ سے سر نہ اٹھایا۔ آخر آپؐ نے حضرت امام حسینؓ کو نماز کی حالت میں ہی گود میں اٹھا لیا اور اسی طرح نماز پڑھتے رہے۔ یہ سُنکر پٹھان کو قدوری کا مسئلہ یاد آگیا اور وہ جھٹ بول اٹھا تو محمد صاحبؐ کا نماز ٹوٹ گیا۔ اس احمق سے کوئی پوچھتا کہ جن کو علم قرآن دیا گیا تھا اور جنہوں نے علم لدنی پا کر قرآنِ کریم کی آیات کی تشریح کی اور بعض کی تفصیلات اور بعض کی جزئیات بیان کیں ان کی بات کو غلط کہنے سے اور کیا حماقت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح جو شخص یہ کہتا ہے کہ فلاں بات چونکہ میری سمجھ میں نہیں آتی اور اس کے متعلق میری عقل یوں کہتی ہے اس لئے خدا تعالےٰ نے جو کچھ کہا وہ صحیح نہیں وہ اپنی جہالت کا ثبوت دیتا ہے۔

پس کسی ایسی چیز کو غلط کہنا جس کے متعلق غلطی کا امکان ہی نہیں ہو سکتا نہایت بے وقوفی ہے۔

(باقی)

چندہ مساجد اور لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیرِ رواں یعنی یکم اکتوبر تا آٹھ اکتوبر تک چندہ مسجد کے لئے دو ہزار آٹھ سو بہتر روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور دو ہزار چھ سو چونتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا آٹھ اکتوبر تک اِس مسجد میں کُل وعدہ جات تین لاکھ پینتالیس ہزار دو سو چودہ روپے کے اور کُل وصولی تین لاکھ تین ہزار چار سو پینسٹھ روپے کی ہوئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد کی تعمیر کا تخمینہ پانچ لاکھ ہے مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ احمدی بہنوں نے اس سے قبل مالی قربانی کی جو شاندار روایات قائم کی ہیں اس کے پیشِ نظر مزید ایک سال میں دو لاکھ روپیہ مزید جمع کرنا کوئی مشکل کام نہیں لیکن چند ہفتوں سے وعدہ جات اور وصولی کی رفتار میں قدرے کمی آ گئی ہے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ تمام بہنوں کو اور عہدہ داران لجنہ اماء اللہ کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس تحریک کو کامیاب بنائیں۔ سابقہ وعدہ جات کی جلد از جلد وصولی کریں۔ جو بہنیں ابھی تک اس تحریک میں شامل نہیں ہوئیں ان کو شامل کیا جائے۔ جو بہنیں اپنے وعدہ جات پورے کر چکی ہیں حسبِ استطاعت اُن سے مزید چندہ لیا جائے کیونکہ تحریک جب پیش کی گئی ہے اس وقت دو لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا تھا لیکن بعد میں اخراجات کا اندازہ بڑھ جانے کی وجہ سے خرچ کا اندازہ پانچ لاکھ روپیہ ہو گیا ہے۔

میری بہنو! تحریکِ جدید کے مطالبہ پر عمل کرتے ہوئے سادہ زندگی اختیار کرتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کی بے نظیر مثال پیش کریں تا آپ کی قربانیوں کے نتیجہ میں مسجد تعمیر ہو۔ اسلام کی اشاعت ہو۔ خدائے واحد کا نام پانچ وقت بلند ہو۔ دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو۔

آپ کی یہ قربانی انشاء اللہ آئندہ تاریخ احمدیت میں سُنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ اور آنے والی نسلیں آپ پر فخر کریں گی۔ پس جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا انہیں توجہ دلاتی ہوں کہ جلد از جلد اس میں حصہ لے کر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یادگار قائم کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر) میں احباب بکثرت شرکت فرماویں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ کی یادمیں

(مکرم محمد زمان خانصاحب بالاکوٹ ضلع ہزارہ)

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی صحابہ میں سے تھے۔ سالہاسال تک جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد کے امیر رہے۔ مرحوم کے ذریعہ ہزاروں افراد نے احمدیت کا پیغام سنا اور احمدیت کو قبول کیا۔ ان میں خان بہادر محمد دلاور خان صاحب مرحوم ریٹائرڈ ہوم سیکرٹری سابق صوبہ سرحد جیسے مخلص اور معزز خادم سلسلہ بزرگ بھی تھے۔ مرحوم کا پشتو کا لٹریچر سابق صوبہ سرحد کے دور دراز مقامات کے احباب کے لئے جو باقی زبانوں سے ناآشنا ہیں مشعلِ راہ ثابت ہوا۔ پشتو کے علاوہ مرحوم نے اردو اور فارسی میں تبلیغی کتب کا ایک قیمتی اور بیش بہا ذخیرہ چھوڑا ہے۔ مرحوم شاعر بھی تھے تخلص یوسف تھا۔ ان کا منظوم کلام اردو اور فارسی شائع ہوا۔ مرحوم کے بعض چیدہ چیدہ اشعار میاں محمد یوسف صاحب پشاوری جلسہ سالانہ کے ایام میں احباب کو جگہ بجگہ کھڑے ہو کر سنایا کرتے ہیں۔ مرحوم احمدیت کے بہادر جرنیل تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے خاص تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات پر بہت تھوڑے عرصہ کے لئے منکرین خلافت میں شامل ہوئے لیکن جلد ہی خدا تعالیٰ نے اُن پر فضل کیا اور وہ نہ صرف خود بلکہ اپنے ہمراہ گروہ کثیر کو لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت میں شامل ہو گئے اور اس کے بعد آپ اخلاص اور خدمات سلسلہ میں برابر ترقی کرتے چلے گئے۔ آپ خان بہادر حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب پشاوری کے شاگرد تھے۔ حد درجہ غیور انسان تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ اور سلسلہ کی توہین برداشت نہ کرتے تھے۔

غالباً ۳۰-۱۹۲۹ء کا واقعہ ہے کہ ہزارہ میں ایک ملنگ جس کو جھنڈے والا ملنگ کہا جاتا تھا۔ بہت سے لوگوں کو اپنے ساتھ ملائے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ اور جماعت احمدیہ کے خلاف دشنام طرازی کرتے ہوئے جگہ بجگہ پھرا کرتا تھا۔ ان ایام میں حضرت قاضی صاحب مرحوم چیف کمشنر سابق صوبہ سرحد کے دفتر میں ناظر تھے۔ اور ایبٹ آباد میں کسی سرکاری ڈیوٹی پر تشریف لائے ہوئے تھے ڈاکٹر فیروز الدین صاحب مرحوم آف عدن جو ان ایام میں ایبٹ آباد میں ہی پریکٹس کرتے تھے کے بالا خانہ میں آرام فرما رہے تھے۔ حضرت قاضی صاحب کی آمد کی خبر مخالفوں نے جھنڈے والے ملنگ تک پہنچا دی۔ وہ فوراً ہی جھنڈا اٹھائے ہوئے بہت سے لوگوں کی معیت میں دلآزار نعرے لگاتا ہوا حضرت قاضی صاحب کے بالاخانہ کی سیڑھیوں کے سامنے آکھڑا ہوا۔ حضرت قاضی صاحب کو جب علم ہوا تو اکیلے ہی نیچے اس جم غفیر میں بے دھڑک پہنچ گئے اور آنِ واحد میں اسے بھگا دیا مفسدہ پردازوں نے بہت کہرام مچایا مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ پھر وہ ملنگ ضلع ہزارہ میں کہیں نظر نہ آیا

ایک دفعہ میں احمدیت پر ایک اعتراض کے جواب کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اعتراض پیش کیا۔ اعتراض سن کر آپ نے مجھے فرمایا تم تمام عمر اعتراضات کے جواب مجھ سے ہی پوچھتے رہو گے خود بھی جواب دینے کی کوشش کیا کرو۔ چنانچہ اس کے بعد آج تک میں کسی اعتراض سے خائف نہیں ہوا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر ہر اعتراض کے جواب کے لئے اپنے آپ کو تیار پایا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹۴۶ء میں ہم کشمیر سیر کو گئے۔ سری نگر کی جھیل ڈل میں چھوٹی کشتی جو وہاں شکارا کہلاتی ہے پر سوار تھے۔ اتنے میں جھیل میں زور کا طوفان اُٹھا۔ اور شکارا بھنور میں آگیا۔ جھیل کے تھپیڑے ہمارے منہ پر زور سے لگ رہے تھے۔ اس خطرہ کی حالت میں ایک صاحب زور سے چلائے "یا علی" آپ نے برجستہ فرمایا علی تو انسان تھے۔ یا اللہ کہو۔ گویا ہیبتناک طوفان میں بھی آپ نے توحید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور فوراً شرک کی تردید کر دی۔

آپ کو کرم دین جہلمی کے مقدمہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا ہم سفر بننے اور پاؤں دبانے اور ذاتی خدمت بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسی طرح اپنے آقا کو بہت قریب سے مشاہدہ کرنے کی توفیق پائی۔ آپ حد درجہ سخی انسان تھے تمام عمر یتیموں اور بیوگان کی دستگیری اور اعانت ان کا مشغلہ رہا اور بچوں سے شفقت سے پیش آتے کئی ایک نادار اور احمدی بچے ان کی سرپرستی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے آج اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ مرحوم بڑے ہی مہمان نواز اور علم دوست انسان تھے اور ہر احمدی کے لئے دیدہ و دل فرش راہ تھے۔ سلسلہ کے علماء و بزرگان سے اُن کا قریبی تعلق رہا۔ اس لحاظ سے ان کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ جماعت میں ان کو قابل تعظیم شخصیت مانا جاتا تھا۔ مبلغین اور طالب علموں کی اعانت کرتے اور ان کے حالات میں دلچسپی لیتے تھے ایام جلسہ سالانہ قادیان اور بعد میں ربوہ میں باوجود ضعیف العمری اور معروفیت کے علماء اور بزرگان سلسلہ کے مکانات پر حاضر ہو کر ان سے ملاقات فرماتے اسی طرح سلسلہ کے تقریباً تمام دفاتر میں حاضر ہو کر ان کے حالات دریافت فرماتے اور مناسب مشورے دیتے سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کی اشاعت کے لئے بھی کوشاں رہتے تھے۔ مرحوم کو تمام عمر مساجد بنانے کی دھن لگی رہی۔ ان کے ہی عہد امارت میں پشاور(۱) شہر، پشاور صدر(۲) مردان(۳) ایبٹ آباد(۴)۔ کوہاٹ(۵) اور ڈیرہ اسمٰعیل خان(۶) میں مساجد تعمیر ہوئیں۔ اس کے علاوہ مرحوم نے اپنے مکان واقعہ ہوتی میں اپنی جیب خاص سے مسجد تعمیر کرائی۔ آپ کو سلسلہ کے لٹریچر، قرآن کریم اور انجیل پر خاص عبور حاصل تھا۔ ۳۶-۱۹۳۵ء میں آپ پشاور کے قصہ خوانی بازار سے گذر رہے تھے کہ پیچھے سے ایک آدمی نے نزدیک آکر محض ان کے احمدی ہونے کی وجہ سے پستول کا فائر کر دیا۔ مگر خدا کی قدرت ہے آپ بال بال بچ گئے۔ آپ نے اُسے گرفتار کر کے حوالہ پولیس کر دیا۔

مرحوم سے خاکسار کا قریبی تعلق ۱۹۳۴ء سے رہا ہے اس وجہ سے آپکو قریب سے مشاہدہ کرنے کی سعادت حاصل ہے۔ میں نے ہمہ تن انہیں صحابہ کے رنگ میں رنگین پایا۔ کسی الٰہی اشارے کی بنا پر وفات سے چند سال قبل آپ نے اپنی عمر ۸۵ سال اپنی کتاب تاریخ احمدیت ضلع پشاور میں شائع کر دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ موت کے لئے بالکل تیار تھے۔ آپ بہت خوبصورت اور نورانی اور وجیہہ اور بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ آخر عمر تک عینک استعمال نہیں کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت قاضی صاحب مرحوم کو اپنے خاص قرب میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور ان کے جملہ عزیز ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

"تحریک جدید کا مالی جہاد اسلام کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے فرمایا:-

"ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے اور اسلام اور احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کر دے"۔

"اگر تم نے تحریک جدید میں حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامت اعمال اور مجبوریاں دور کر دے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے"۔

اب جبکہ ایفاء عہد کے اعتبار سے تحریک جدید کے سال کا آخری مہینہ گذر رہا ہے۔ بقایا دار حضرات کو حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد پر غور اور عمل کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام پوری تیاری کیساتھ شامل ہوں ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۶۶ء

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

چندہ سالانہ اجتماع

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

(محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جیسا کہ تمام لجنات اماء اللہ کو علم ہے کہ ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو دفتر لجنہ اماء اللہ کے احاطہ میں منعقد ہوگا۔ اب اجتماع منعقد ہونے میں بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں اور ابھی تک چندہ سالانہ اجتماع بہت ہی کم مقدار میں موصول ہوا ہے۔ بہنوں کو اس وقت اور چندہ جات کے علاوہ اس چندہ کے وصول کرنے کی طرف بہت توجہ دینی چاہیئے۔ یہ چندہ صرف سال میں ایک مرتبہ ہر بہن سے ۸ر سالانہ وصول کرنا ہوتا ہے۔

سالانہ اجتماع کے انتظامات اور کام یکم اکتوبر سے پورے زور شور سے شروع ہیں ——— میں تمام لجنات سے اپیل کرتی ہوں کہ جو لجنات اپنے ساتھ جنس کی صورت میں اشیاء لا سکیں۔ مثلاً۔ آٹا۔ دال۔ چاول۔ گھی۔ چینی۔ سوکھے دودھ کے ڈبے وغیرہ وغیرہ۔ تو براہ مہربانی قانون کی حدود کے اندر اندر مقدار میں لاکر شکریہ کا موقعہ دیں۔

گندم کی کاشت

اگر کوئی ملک صنعتی لحاظ سے ترقی یافتہ نہ ہو اور اپنی خوراک کے لئے بھی خود کفیل نہیں بلکہ دوسروں کا دست نگر ہو تو ایسا ملک قوموں کی برادری میں عزت کا مقام حاصل نہیں کر سکتا۔

پاکستان کی معیشت بنیادی طور پر زرعی ہے قدرت نے ہمیں موزوں آب و ہوا زرخیز زمین اور آبپاشی کے وسیع وسائل عطا کئے ہیں۔ حق تو یہ تھا کہ ان ذرائع سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر ہم اتنا غلہ پیدا کرتے کہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد برآمد کرتے۔ مگر افسوس ہے کہ دوسروں کی کفالت تو در کنار ہم اپنی خوراک کے لئے بھی دوسروں کے محتاج ہیں۔ حکومت پاکستان نے تہیہ کیا ہے کہ آئندہ دو تین سال میں ملک کو خوراک کے لحاظ سے خود کفیل بنایا جائے۔ اگر زمیندار آب و ہوا زرخیز زمین اور پانی کے قدرتی وسائل کے ساتھ اپنی محنت اور سوجھ بوجھ شامل کر کے ملک کے اچھے اور سچے خیر خواہ شہری ہونے کا ثبوت دیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ملک خوراک میں خود کفیل نہ ہو سکے

غذائی لحاظ سے ہمارے ملک میں گندم اور چاول دو اہم اجناس ہیں گندم کی کاشت کے دن قریب ہیں حکومت نے پچھلے سال میکسیکو سے زیادہ پیداوار دینے والی دو اقسام میکسی پاک اور انڈس کی تھیں جن زمینداروں کو وہ بیج مل گیا تھا انہوں نے اس کا تجربہ کر لیا ہے۔ کہ تمام حالات میں بھی بغیر زائد توجہ کے ان اقسام کی اوسط پیداوار ہماری رائج اقسام سے زیادہ رہی ہے اور جنہوں نے محنت کے علاوہ کیمیاوی کھاد استعمال کی ہے۔ ان کی اوسط بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کو کوشش کر کے ان اقسام کا بیج حاصل کرنا چاہیئے

محکمہ زراعت والے یہ مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ان اقسام کی کاشت سے پہلے تیاری کے وقت دو۔ دو بوری سپر فاسفیٹ اور امونیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈال دی جائے۔ (کم رقبہ کے مالکوں کو بھی کھاد ڈالنی چاہیئے خواہ کم مقدار ڈالیں۔) اور بعد میں مزید ایک یا دو بوری امونیم سلفیٹ دی جائے۔ تو ان اقسام کی اوسط پیداوار پچاس من ایکڑ کے لگ بھگ ہو سکتی ہے۔ یہ اقسام تر وتر میں دو اڑھائی انچ گہری کاشت کرنی چاہیئے۔

اچھی اقسام کاشت کر کے نہ صرف ہم خود اپنی زمین سے زیادہ پیداوار کر رہے ہوں گے۔ بلکہ اپنے وطن عزیز کو خوراک میں خود کفیل بنا کر اسکو فلاحی مملکت بنانے کی طرف تعمیری قدم اٹھائیں گے۔ پھر ہم کیوں اپنا یہ قومی فرض ادا نہ کریں۔

(ناظر زراعت)

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو بی اے کے امتحان میں کامیاب فرمایا۔ ان کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید نہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے ان سب کے لئے دعا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک حسب ذیل ہے :۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مقدس کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقریب شادی

میرے چھوٹے بھائی راجہ نصیر احمد صاحب ناصر واقف زندگی مربی جماعت احمدیہ گجرات کی شادی مورخہ ۹ر ستمبر کو ہوئی۔ برات ربوہ سے ہیجکہ نزد بھیرہ گئی۔ وہاں پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے ان کا نکاح حلیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالمجید صاحب آف ہیجکہ کے ہمراہ پڑھا۔ شام کو برات واپس ربوہ آ گئی۔

۱۰ر ستمبر کو دولھا کے بڑے بھائی مکرم راجہ بشیر احمد صاحب مظفر انجینئر آفیسر پی اے ڈی اے نے ولیمہ کی دعوت دی۔ احباب اس رشتہ کے جانبین اور سلسلہ کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ)

ضروری اعلان

قائدین مجالس کو شوریٰ خدام الاحمدیہ کا ایجنڈا مع بجٹ مورخہ چار اکتوبر کو بھجوایا جا چکا ہے۔ جن کو ابھی تک نہ ملا ہو وہ ایک خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محمد اسلم صاحب ٹھیکیدار کہاں ہیں!

محمد اسلم صاحب ٹھیکیدار گوجرہ میں کام کرتے تھے۔ صدر جماعت نے اطلاع دی ہے کہ ان کا کام وہاں ختم ہو چکا ہے اور خیال ہے۔ کہ آج کل لاہور ہوں گے ٹھیکیدار جہاں بھی ہوں۔ نظارت اصلاح و ارشاد کے دفتر میں تشریف لا دیں ان کے ساتھ ضروری کام ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست ہائے دعا

۱- میں کامیاب اپریشن اور ابتدائی علاج کے بعد لائلپور سے ربوہ آگیا ہوں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحق ملک کلرک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲- خاکسار کے دو چھوٹے بھائی انگلستان بغرض تعلیم جا رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں منزل مقصود تک بخیریت پہنچائے۔ اور آئندہ وہ اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکیں۔ دین کا خادم بنائے آمین۔

(محمد انور خان عابد کاٹھگڑھی)

۳- میرا لڑکا مسعود احمد کے ہاتھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ آجکل وہ گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ٹھیکیدار محمد شریف باجوہ ساکن مرضی پور تحصیل و ضلع شیخوپورہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ راولپنڈی ۱۲ اکتوبر سیالکوٹ اور جموں کی سرحد پر اتوار کے روز سے بھارتی فوج اور پاکستانی رینجرز کے درمیان جو فائرنگ ہو رہی تھی وہ کل دوپہر ساڑھے بارہ بجے سے بند ہو گئی بھارتی فوجوں نے اس علاقے میں دلیٹ پاکستان رینجرز کی ایک چوکی پر حملہ کر دیا تھا جس کے بعد رینجرز نے جوابی کارروائی کی پاکستان کی شکایت پر دونوں فوجوں کے سیکٹر کمانڈروں کا اجلاس کل منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے فیصلوں کے مطابق فائرنگ بند ہو گئی ہے۔

راولپنڈی میں کل صبح ایک سرکاری ترجمان نے سیالکوٹ اور جموں کی سرحد پر بھارتی فوجوں کی اس جارحانہ کارروائی کی تفصیلات بتائی تھیں۔ ترجمان نے بتایا تھا کہ بھارتی فوج نے اتوار کو سیالکوٹ کے قریب معزل پاکستان رینجرز کی ایک چوکی پر حملہ کیا جس سے ایک پاکستانی دیہاتی زخمی ہوا۔ رینجرز نے بھارت کا حملہ ناکام بنا دیا۔ سرکاری بیان کے مطابق بھارتی فوج نے یہ حملہ اتوار کی دوپہر کو موضع چک سالاریاں سے دو سو گز جنوب مشرق میں کیا تھا۔ چک سالاریاں سیالکوٹ اور جموں کی سرحد پر واقع ہے۔

● کلکتہ ۱۲ اکتوبر کلکتہ کے ایک اخبار کے مطابق بھارت کی شمال مشرقی سرحد پر چین کی فوجیں نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ اخبار نے الزام لگایا ہے کہ میک ماہن لائن کی ساتھ غیر فوجی علاقہ میں چینی فوجیں داخل ہو رہی ہیں۔ شیلانگ میں نیفا کے ہیڈکوارٹر کے مطابق چین کے سرحدی دستے نیفا میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور اب چینی فوجیں تبت کے ضلع ننگینوٹ میں جمع ہو رہی ہیں مزید برآں میک ماہن لائن کے شمال جانب چین انتہائی سرعت سے سڑکیں ملٹری تعمیر کر رہا ہے۔

● واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ امریکہ نے ایک ایسی برقی مشین تیار کی ہے جو جنگل میں چھپے ہوئے کمیونسٹ ویٹ کانگ گوریلوں کو تلاش کرنے میں مدد دے سکتی ہے اس مشین کا کل رات یہاں مظاہرہ کیا گیا۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق اس مشین کو ویٹ نام کی جنگ میں استعمال کیا جائے گا جہاں کمیونسٹ گوریلوں کی چھاپہ مار جنگ سے امریکہ عاجز آ چکا ہے۔ محکمہ دفاع کے مطابق یہ مشین گوریلوں کو "سونگھ" لیا کرے گی۔ اور اس سے ان کے ٹھکانوں کا آسانی سے پتہ چل جایا کرے گا۔

● بیروت۔ ۱۲ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر صنعت مسٹر الطاف حسین تین روزہ دورے پر کویت پہنچ گئے ہیں۔ وہ پاکستان کے ایک سرکاری وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ جو عرب ممالک کا دورہ کرے گا۔

ریڈیو کویت نے کہا ہے کہ پاکستانی وفد کویت کے حکام سے مشترکہ صنعتی منصوبوں کے بارے میں بات چیت کرے گا۔ اور پاکستان کے لئے کویت کے تیل کی سپلائی کی تفصیلات کا جائزہ لے گا۔ پاکستانی وفد کویت کے بعد لبنان سعودی عرب اور پھر لیبیا کا دورہ کرے گا۔

● کیپ کینیڈی ۱۲ اکتوبر۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ امریکہ اپنا آخری انسان بردار خلائی جہاز "جیمنی ۱۲" ۹ نومبر کو خلا میں چھوڑے گا۔

● لندن ۱۲ اکتوبر برطانوی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ امریکہ نے برطانیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اسے فرانس سے اپنا اسلحہ برطانیہ منتقل کرنے کی اجازت دے دے۔

● منیلا۔ ۱۲ اکتوبر۔ فلپائن کے نائب وزیر انصاف نے بتایا ہے کہ حکومت کو ٹھوس ثبوت مل گیا ہے کہ فوج اور سول کے متعدد اعلیٰ حکام ان کمیونسٹوں سے ملے ہوئے ہیں جنہوں نے وسطی لوزان میں بغاوت کر رکھی ہے انہوں نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے متعلقہ افسروں پر بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے وہ کل یہاں ملکی کانگرس کی ایک تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے بیان دے رہے تھے۔

● منیلا ۱۲ اکتوبر کل یہاں نواحی آبادی میں خوفناک دھماکہ سے ۶ مکان منہدم ہو گئے۔ اس حادثہ میں ۱۴ افراد ہلاک اور ۴۰ زخمی ہوئے۔ منیلا کی پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ آبادی کے ایک چینی سوداگر نے اپنے گھر میں بارود کا ذخیرہ جمع کر رکھا تھا۔ اس میں آگ لگنے سے اس کے مکان کے علاوہ پانچ دوسرے مکان تباہ ہو گئے ہیں۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے اس کے بعد یہ معلوم ہو سکے کہ چینی سوداگر نے یہ بارود کس مقصد کے لئے جمع کی تھی۔

اعلان نکاح!

عزیز ملک بشارت الدین ابن ملک محمد خان صاحب ساکنہ کھبوڑہ ضلع جہلم حال لنڈن انگلستان کا نکاح عزیزہ نسیم اختر۔ دختر محترم ملک نادر خان صاحب بی اے ایس (ریٹائرڈ) کیمبل پور سے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔

اس نکاح کا اعلان ۶۶/۱۰/۲ بعد اتوار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کیمبل پور مکرم مرزا محمد لطیف صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار محمد خان احمدی ساکنہ کھبوڑہ ضلع جہلم)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم مرزا نذیر احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ میرپور خاص کو مورخہ ۲۷ ستمبر ۶۶ء کو فرزند عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام بشارت احمد ناصر تجویز فرمایا ہے

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری بیوی عرصہ دو ماہ سے بیمار ہے اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد حنیف ٹھیکیدار۔ احمد نگر

۲۔ میری سب سے چھوٹی ہمشیرہ نسیمہ امۃ القیوم دو ہفتوں سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری ہمشیرہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (حلیمہ زاہدہ۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

سرگودھا کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ مکرم قریشی رشید احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل سے حاصل فرمائیں۔ (مینیجر)

دلفریب زیورات کا واحد مرکز

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۲۳

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

ناصرات الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ ۔صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گزشتہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے بجٹ کے پورا کرنے کی ذمہ داری نونہالان احمدیت یعنی اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ پر ڈالی ہے اور ہر احمدی بچہ سے خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ وہ چھ روپے سالانہ یا آٹھ آنے ماہوار اس میں حصہ لے تا یہ بجٹ جلد سے جلد پورا ہو۔

ناصرات الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ ہی کی ایک شاخ ہے جو سات سے پندرہ سالہ بچیوں کی تنظیم ہے۔ تا بچپن سے ہی لڑکیوں میں اشاعت اسلام کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو لائحہ عمل لجنہ اماء اللہ کے لئے تجویز فرمایا تھا اس میں تحریر فرمایا تھا

"اس بات کی ضرورت ہے کہ بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داری کو خاص طور پر سمجھیں اور ان کو دین سے غافل، بد دل اور سست بنانے کی بجائے چست، ہوشیار اور تکالیف برداشت کرنے والے بنائیں۔ اور دین کے مسائل جس قدر معلوم ہوں ان سے ان کو واقف کریں اور خدا، رسولؐ، مسیح موعودؑ اور خلفاء کی محبت اور اطاعت کا مادہ ان کے اندر پیدا کریں۔ اسلام کی خاطر اور اس کے منشاء کے مطابق اپنی زندگیاں خرچ کرنے کا جوش ان میں پیدا کریں۔ اس لئے اس کام کو بجالانے کی تجاویز سوچو اور ان پر عمل درآمد کرو۔"

اسی طرح آپ نے تحریر فرمایا تھا:-

"اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی روح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفہ وقت ہو اس کی تیار کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدنظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ سکیم کہ احمدی بچے اور بچیاں مالی قربانی کا ایک مثالی نمونہ پیش کریں اسی غرض سے ہے تا کہ بچوں میں اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں خرچ کرنے کا جوش پیدا ہو۔ میں ناصرات الاحمدیہ اور ان کی عہدیداران کو اس طرف توجہ دلاتی ہوں کہ اس تحریک کی طرف فوراً توجہ دیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر فوراً لبیک کہتے ہوئے اپنے وعدہ جات اور نقد رقوم پیش کریں۔ احمدی عورتوں نے ہمیشہ ہی بے نظیر قربانی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے امام کی آواز پر ہمیشہ ہی صدق دل سے لبیک کہا ہے۔ عزیز بچیو! آج تمہارے امتحان کا دن ہے ایک طرف تم نے یہ ثابت کرنا ہے کہ تم قربانیوں میں اپنی ماؤں اور نانیوں دادیوں سے کم نہیں ہو۔ تمہارے دلوں میں بھی احمدیت کی ترقی کا ویسا ہی جوش ہے۔ دوسری طرف تمہارا مقابلہ اطفال الاحمدیہ سے ہے تم نے یہ بھی ثابت کرنا ہے کہ قربانی کے میدان میں تم کسی طرح اپنے بھائیوں سے بھی کم نہیں ہو۔ پس میری عزیز بچیو! اپنے جیب خرچوں میں سے پیسے جمع کر کے اپنے اخراجات میں کمی کر کے تم اسلام کی سربلندی کے لئے اپنے جیب خرچ پیش کرو کہ یہی عمل صالحہ ہے اور یہی کام برکات کا موجب ہوتا ہے جو امام وقت کی ہدایت کے مطابق کیا جائے۔ اب تک احمدی بچوں اور بچیوں سے کوئی قربانی کا مطالبہ نہیں کیا گیا تھا یہ پہلی مالی تحریک ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے بچوں کے سامنے رکھی گئی ہے آپ کی آواز پر لبیک کہنا ہر احمدی بچہ کا اولین فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

میں عہدہ داران کو بھی توجہ دلاتی ہوں کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد لڑکیوں کو سنا کر ان سے چندہ وصول کر کے بھجوائیں۔ اجتماع عنقریب ہونے والا ہے۔ کوشش کریں کہ معتدبہ رقم جمع کر کے ساتھ ہی لیتی آئیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

نہایت عاجزانہ درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

چند روز ہوئے اس عاجز نے محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے ایک درخواست دعا کا اعلان الفضل میں کرایا تھا اور عرض کیا تھا کہ ڈاکٹروں نے پتہ کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے جس کے لئے استخارے کروائے جا رہے ہیں۔ بزرگوں کی طرف سے استخاروں کے جواب آئے ہیں جس میں اکثر نے یہی لکھا ہے کہ اپریشن کروا لینا چاہیئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی آخری مشورہ یہی دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحیم و کریم ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے اپریشن کروا لیا جائے۔ لہذا سرجن سے مشورہ کر کے مورخہ ۱۹؍اکتوبر بروز بدھ صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ اپریشن کروانے کا ارادہ ہے۔ خاکسار نہایت درد بھرے دل اور عاجزی کے ساتھ تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اپنے تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ان ایام میں خاص طور پر التزام اور عاجزی سے اپنے قادر و توانا شافی مطلق رب کے حضور دعائیں فرمائیں کہ وہ جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز ہے اور ہر خیر اسی کی طرف سے آتی ہے اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ اپنی قدرت سے اپریشن کو کامیاب فرمائے اور دوران اپریشن ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کو محفوظ رکھے اور اپریشن کے بعد بھی اپنے رحم و کرم سے ہر قسم کی پیچیدگیوں اور خطرات سے اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور جلد کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

والسلام خاکسار
آپ سب کی خاص دعاؤں کا محتاج ۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

برصغیر میں امن برقرار رکھنے کے لئے تنازعہ کشمیر کا تصفیہ ضروری ہے، کشمیری عوام کو حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔

اسلام آباد۔ ۱۳؍اکتوبر۔ صدر ایوب اور ترکی کے صدر سنائے نے اعلان کیا ہے کہ عالمی امن کے استحکام اور برصغیر میں امن قائم رکھنے کے لئے تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق حل کرنا ضروری ہے۔ یہ اعلان ایک مشترکہ بیان میں کیا گیا ہے جو صدر سنائے کے چھ روزہ دورہ پاکستان کے خاتمے پر کل اسلام آباد اور انقرہ سے جاری کیا گیا

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر پاکستان محمد ایوب خان اور صدر ترکی جنرل جودت سنائے نے دنیا کے عام مسائل اقتصادی ترقی اور معاشی حالات پر بات چیت کی ہے یہ بات چیت بڑے خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ دونوں سربراہوں کے درمیان تمام مسائل پر مکمل اتفاق رائے رہا اور ان میں وہ مفاہمت موجود رہی جو پاکستان اور ترکی کے دوستانہ تعلقات کی سبب رہی ہے۔

دونوں سربراہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ ترکی اور یونان کے درمیان قبرص کے بارے میں جو بات چیت ہو رہی ہے وہ کامیاب رہے گی۔ اور اس تنازعہ کا پرامن حل تلاش کر لیا جائے گا۔

مشترکہ بیان کے مطابق صدر سنائے کے دورۂ پاکستان کے دوران پاکستانی عوام نے جس گرم جوشی، خلوص محبت اور اخوت کے جذبات کا مظاہرہ کیا۔ صدر سنائے نے اس پر پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔

دونوں سربراہوں نے کشمیر کے مسئلہ کے حل میں تاخیر کو محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر میں قیام امن اور عالمی امن کے استحکام کے لئے کشمیر کے تنازعہ کو بلا تاخیر حل کیا جانا چاہیئے انہوں نے تنازعہ کو اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق حل کرنے پر زور دیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷